بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

# الفضل ربوہ

روزنامہ
یوم پنجشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

| جلد ۵۶/۲۱ | ۲۴ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۱۶ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ ۲۴ اگست ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۸۹ |
|---|---|---|

کل کا پرچہ خاص نمبر ہوگا

## اخبار احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ کا تبلیغی دورہ مکمل فرمانے کے بعد ۲۱ اگست کو بخیر و عافیت کراچی واپس پہنچ چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ وہاں سے ۲۴ اگست کی شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے مرکز سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ کی بخیریت تشریف آوری اور صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

## ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# انسان کسی زکی النفس کی امداد کے بغیر سلوک کی منزل کو طے نہیں کر سکتا

## اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کامل نمونہ رسول اللہ کو بھیجا اور آپ کے سچے جانشینوں کا سلسلہ جاری کیا

"ہاں یہ سچ ہے کہ انسان کسی زکی النفس کی امداد کے بغیر اس سلوک کی منزل کو طے نہیں کر سکتا۔ اسی لئے اس کے انتظام و انصرام کے لئے اللہ تعالیٰ نے کامل نمونہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بھیجا اور پھر ہمیشہ کے لئے آپ کے سچے جانشینوں کا سلسلہ جاری فرمایا تاکہ ناعاقبت اندیش برہموؤں کا رد ہو جیسے یہ امر ایک ثابت شدہ صداقت ہے کہ جو کسان کا بچہ نہیں ہے۔ نلائی (گوڈی دینے) کے وقت اصل درخت کو کاٹ دیگا۔ اسی طرح پر یہ زمینداری جو روحانی زمینداری ہے۔ کامل طور پر کوئی نہیں کر سکتا۔ جب تک کسی کامل انسان کے ماتحت نہ ہو جو تخم ریزی۔ آبپاشی۔ نلائی کے تمام مرحلے طے کر چکا ہو۔ اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ مرشد کامل کی ضرورت انسان کو ہے۔ مرشد کامل کے بغیر انسان کا عبادت کرنا اسی رنگ کا ہے۔ جیسے ایک نادان و ناواقف بچہ ایک کھیت میں بیٹھا ہؤا اصل پودوں کو کاٹ رہا ہے اور اپنے خیال میں سمجھتا ہے کہ وہ گوڈی کر رہا ہے۔ یہ گمان ہرگز نہ کرو کہ عبادت خود ہی آجائیگی نہیں۔ جب تک رسول نہ سکھائے۔ انقطاع الی اللہ اور تبتل تام کی راہیں حاصل نہیں ہو سکتیں پھر طبعاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مشکل کام کیونکر حل ہو اس کا علاج خود ہی بتلایا۔ وَاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ۔ یاد رکھو کہ دو چیزیں اس امت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے، دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کے اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔ اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۷، ۶۸)

## طلباء جامعہ احمدیہ متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ کے جملہ طلباء کی آگاہی کے لئے یہ اعلان ہے کہ موسمی تعطیلات کے بعد جامعہ احمدیہ ۱۶ ستمبر کو کھل رہا ہے اور اس وقت جامعہ کھلتے ہی تمام طلباء کا سب دستور ترجمہ قرآن۔ صرف اور نحو کا امتحان ہوگا۔ (ناظم امتحانات)

## احمدیہ ہوسٹل لاہور (منظور شدہ یونیورسٹی)

احمدیہ ہوسٹل لاہور تعطیلات موسم گرما کے بعد یکم ستمبر کو کھلے گا۔ تمام احمدی احباب جن کے بچے لاہور کے کسی ادارہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یا اس سال لاہور کے کسی کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتے ہیں سے التماس ہے کہ وہ انہیں احمدیہ ہوسٹل لاہور میں داخل کروائیں۔ جہاں وہ موجودہ زمانہ کی زہریلی فضا سے محفوظ رہ سکیں اور دینی ماحول میں ان کی تربیت ہو سکے۔ گزشتہ سال سے ہوسٹل ۸۷-اے ماڈل ٹاؤن میں واقع ہے۔ نماز باجماعت درس القرآن کا باقاعدہ انتظام ہے۔ خرچ خوراک بھی دیگر ہوسٹلوں کے مقابلہ پر کم ہے۔ یونیورسٹی نیو کیمپس بالکل قریب ہے۔ دوسرے اداروں کے لئے بسوں کا خاصا انتظام ہے۔

رحمت خاں عفی عنہ سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل لاہور

## اجتماع انصار اللہ کوئٹہ

مجالس انصار اللہ کوئٹہ وقلات ڈویژن کا تربیتی سالانہ اجتماع مورخہ ۱۰، ۱۱ ستمبر ۱۹۶۷ء بمقام کوئٹہ منعقد ہو رہا ہے۔ تربیتی لحاظ سے ایسے اجتماعات کا انعقاد خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا مفید ثابت ہوتا ہے۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔ اجتماع میں انشاء اللہ مرکزی نمائندہ بھی شامل ہوگا۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۶۷ء

# امن کے قیام کیلئے آٹھ اسلامی احکام

(۵)

**آزادیٔ ضمیر** تیسرا اسلامی حکم جو دنیا میں امن کے قیام کے متعلق ہے وہ یہ ہے کہ

"اسلام مذہبی آزادی کو قائم کرتا ہے۔ قرآن مجید کہتا ہے

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

"مذہب کا تعلق دل سے ہے اور کوئی ہتھیار خواہ ایٹم بم ہی کیوں نہ ہو دل کے خیالات بدلنے کے قابل نہیں"۔ (منہ)

اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام مذاہب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں آئے ہیں۔ سب میں انسان کو حق اختیار کرنے کی آزادی دی گئی ہے۔ لیکن پہلے اہل مذاہب نے یا تو اس اصول کو فراموش کر دیا۔ یا اس کے متعلق واضح اور صاف صاف تعلیم نہیں بیان کی گئی۔ لیکن قرآن کریم نے اس اصول کو نہایت مختصر اور بچے تلے الفاظ میں بیان کیا ہے۔ اور اس کی وجہ بھی ساتھ ہی بیان کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ فرمایا ہے وہاں یہ بھی فرمایا ہے کہ

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ

یعنی آزادیٔ ضمیر کا اس وقت خاص طور پر اس لئے بھی حکم دینا ضروری ہو گیا ہے کہ قرآن کریم نے رشد یعنی ہدایت کو گمراہی سے صاف صاف ممیز کر دیا ہے۔ قرآن کریم نے کھول کر بیان کر دیا ہے۔ کہ یہ بات نیکی کی ہے۔ اور یہ بدی کی۔ اس سے اب نیکی بدی کی پہچان میں کوئی شبہ نہیں رہا۔ اس لئے ہر انسان نیکی اور بدی کی راہوں میں سے دیکھ بھال کر جو راہ چاہے اختیار کر سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حقیقی ایمان اسی وقت پیدا ہو سکتا ہے۔ جب انسان خود ٹھوک بجا کر کوئی مذہب اختیار کرتا ہے۔ اگر ایمان اختیار کرنے میں ذرا سا بھی جبر ہوگا تو ایسا ایمان کوئی فائدہ مند نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ ایسے ایمان کا مطالبہ کرتا ہے۔ جس میں ذرا کی بھی ملاوٹ نہ ہو۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے تصدیق بالقلب کی شرط لگائی ہے۔ پھر جہاں جہاں قرآن کریم میں ایمان لانے کا ذکر ہے۔ وہاں وہاں اعمال صالحہ بجا لانے کی بھی تاکید ساتھ ہے۔ شروع ہی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ۔

یعنی وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے فی سبیل اللہ خرچ کرتے ہیں۔ یعنی ایمان بالغیب کے ساتھ عبادت اللہ اور خدمت خلق کی شرائط لگائی گئی ہیں۔ پھر قرآن کریم میں بار بار ایمان اور اعمال کا ذکر ساتھ ساتھ آیا ہے۔ ایک جگہ فرماتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ

یعنی جو لوگ ایمان لاتے اور مناسب اعمال بجا لاتے ہیں ان کے لئے غیر محدود انعامات ہیں۔

اس سے یہ امر بھی واضح ہو جاتا ہے کہ محکم اور بے ریا ایمان ہی اعمال صالحہ کا محرک ہوتا ہے۔ اس طرح ایمان محکم کا ایک عظیم نشان یہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں انسان اعمال صالحہ بجا لانے لگے۔ جس ایمان سے اعمال صالحہ بجا لانے کی تحریک نہ ہو۔ وہ محکم ایمان نہیں ہوتا لہٰذا سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ انسان ایمان محکم پیدا کرے۔ اور وہ ایمان محکم صرف آزادی ضمیر کی وجہ سے ہی پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص خلوص کے ساتھ ایمان نہ لائے بلکہ کسی نقصان کے ڈر سے ایمان لائے۔ تو وہ ایمان محکم نہیں ہوتا۔ اور نہ ایسا ایمان اعمال صالحہ کا محرک ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آزادیٔ ضمیر پر بڑا زور دیا ہے۔ چنانچہ ایک پوری سورت اس کے لئے نازل فرمائی ہے۔ تو یہ چھوٹی سی سورۃ مگر اس میں جو تعلیم دی گئی ہے۔ دراصل یہ آزادیٔ ضمیر کا چارٹر ہے۔ اگر اقوام متحدہ اس کے مطابق کوشش کرے۔ تو دنیا کے بہت سے جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں۔ سورۃ حسب ذیل ہے۔

قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ۔

ترجمہ۔ (ہم ہر زمانہ کے مسلمان سے کہتے ہیں کہ) تُو (اپنے زمانہ کے کفار سے کہتا چلا جا کہ) سنو اے کافرو اور نہ تم میرے طریق عبادت کے مطابق عبادت کرتے ہو۔ اور نہ میں (ان کی) عبادت کرتا ہوں جن کی تم عبادت کرتے چلے آتے ہو۔ اور نہ تم (اس کی) عبادت کرتے ہو۔ جس کی میں عبادت کر رہا ہوں (اوپر کا اعلان نتیجہ ہے اس کا کہ) تمہارا دین تمہارے لئے (ایک طریق کار مقرر کرتا) ہے اور میرا دین میرے لئے (دوسرا طریق کار مقرر کرتا) ہے۔

پھر ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَکْفُرْ

یعنی جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کر دے۔

دنیا میں امن کے قیام کے لئے اسلام کی یہ تعلیم کتنی مفید ہے ظاہر ہے۔ دراصل دنیا میں جتنے تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ وہ قرآن کریم کی اس تعلیم سے انحراف کی وجہ سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

اگر ہم قرآن کریم کا مطالعہ کریں تو یہ امر بھی واضح ہو جاتا ہے کہ وہی لوگ جبر کرتے ہیں۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا ہوتا ہے۔ اور حقیقی دین سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اور محض رسمی دین کے پابند ہوتے ہیں۔ وہ رسوم کی زنجیروں میں اتنے جکڑے ہوئے ہوتے ہیں کہ جب حق ان کے سامنے پیش کیا جاتا ہے تو اکثر ان میں سے رسمی دین کی زنجیروں میں جکڑے ہونے کی وجہ سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور اصلاح کرنے والے کو دین کا ہادم سمجھنے لگتے ہیں۔ اس لئے وہ اعلان حق کرنے والے کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور لوگوں کو حق قبول کرنے سے روکتے ہیں۔ مگر جو شخص حق پیش کرتا ہے۔ وہ ایمان کے لئے خلوص چاہتا ہے اور صاف صاف پکارتا ہے کہ

فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَکْفُرْ

یعنی میں جو دین پیش کرتا ہوں چاہے کوئی ایمان لائے چاہے نہ ایمان لائے۔ ہر ایک فیصلہ کرنے میں آزاد ہے۔ یہی آزادیٔ ضمیر ہے۔ جس کے مدعی آج اہل مغرب بنتے ہیں۔ مگر وہ عملاً اپنی بات منوانے کے لئے طاقت کا استعمال کرتے ہیں۔ جس سے فتنہ و فساد برپا ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض بڑی طاقتیں اسرائیل کو زبردستی عربوں پر ٹھونسنا چاہتے ہیں۔ اس لئے مشرق وسطیٰ کا امن برباد ہو رہا ہے۔ ایسی ہی کئی اور مثالیں بھی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے اور ہاتھی کے دانت کھانے کے اور اور دکھانے کے اور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں بجائے امن کے زیادہ سے زیادہ بدامنی پھیل رہی ہے جس کی ایک مثال امریکہ میں نیگرو کا سوال ہے۔ قانون میں ان کے حقوق سفید لوگوں کے برابر ہیں مگر عمل میں مختلف۔ جس کا نتیجہ فسادات میں ظاہر ہو رہا ہے۔ اس طرح آزادیٔ ضمیر اسلام کا تیسرا حکم ہے۔ جس سے دنیا میں امن کا قیام معرض وجود میں آ رہا ہے۔

# تمام دینی اور دُنیوی برکات کا منبع قرآن مجید ہے

## ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن مجید پڑھنے اور اس پر غور کرنے اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے

### تعلیم القرآن کلاس کی طالبات سے حضرت سیّدہ اُمِّ متین صاحبہ کا اہم خطاب

(۲)

### حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات

یہی وہ نصب العین ہے جو احمدیہ جماعت کے مرد اور خواتین کا ہونا چاہیئے اور یہی وہ کام ہے جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسندِ خلافت پر قدم رکھتے ہی شروع فرما دیا تھا۔ آپ نے بار بار خطبات دیئے ہیں کہ جماعت میں کوئی ایک بچہ۔ عورت اور مرد ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو ناظرہ نہ جانتا ہو اور پھر دوسرا قدم ہمارا یہ ہونا چاہیئے کہ ہر مرد اور عورت قرآن مجید کا ترجمہ جانتا ہو۔ جب تک قرآن مجید کے خزانہ کا ہمیں صحیح علم نہ ہوگا ہم اسے دوسروں میں کیسے تقسیم کر سکتے ہیں۔ اسلام کا جھنڈا بلند ہوگا قرآن کی بادشاہت کو پھر سے قائم کرنے سے، اور قرآن کی بادشاہت قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر شخص ترجمہ جانتا ہو اور قرآن کے مطابق زندگی بسر کرنے والا ہو۔

ابھی ایک حالیہ خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی اور فرمایا تھا

> "میں نے جماعت کی توجہ اس طرف پھیری تھی اور تلقین کی تھی کہ وہ قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے کی طرف بہت توجہ کریں جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم خود کو بھی اور اپنے ماحول کو بھی قرآن کریم کے انوار سے منوّر کریں۔ اور منوّر رکھیں۔ اگر ہم ایسا نہ کریں تو ایک طرف ہم اپنے نفسوں پہ اور اپنی نسلوں پر ظلم کر رہے ہوں گے دوسری طرف ہم عملاً اس بات میں شیطان کے ممد بن رہے ہوں گے کہ اسلام کے غلبہ میں التوا پڑ جائے۔ پس یہ ایک نہایت اہم فریضہ ہے جسے ہم میں سے ہر ایک نے ادا کرنا ہے۔"

(الفضل ۱۸ر جولائی ۶۷ء)

### احمدی مستورات سے خطاب

میری عزیز بہنو اور بچیو! جنہوں نے ایک ماہ محض قرآن مجید اور علومِ دینیہ سیکھنے کے لئے بسر کیا ہے۔ آپ کوشش کریں کہ یہاں سے واپس جا کر بھی آپ کی توجہ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کی طرف رہے جتنا یہاں آپ نے پڑھا ہے یہ تو بطور بنیاد کے ہے۔ اس لئے تا کہ دینی علم کی چاشنی کا مزہ آپ چکھ لیں اور یہاں سے جا کر بھی آپ اس کو سیکھنے کی کوشش کرتی رہیں۔ اصل علم دین کا علم ہی ہے۔ اگر یہ نہ سیکھا اور دنیوی علوم کے حاصل کرنے میں زندگی گزار دی تو سمجھیں کہ آپ نے اپنی عمر ضائع کی۔ ہاں دینی علوم کے ساتھ ساتھ دوسرے علوم بھی سیکھے جائیں تو پھر سونے پر سہاگہ۔ تمام علوم کا اصل منبع قرآن ہے اس لئے ساری کوششیں۔ تمام صلاحیتیں خرچ کر دیں قرآن کا ترجمہ سیکھنے اور اس کے معارف حاصل کرنے میں۔ یہ خیال جو شیطان انسانی دماغوں میں ڈالتا ہے کہ قرآن کا ترجمہ سیکھنا مشکل ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی تردید فرمائی ہے فرمایا کہ ہم نے قرآن کو بنایا ہی آسان ہے جو اس کو مشکل قرار دیتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے قول کی نعوذ باللہ تردید کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا سمجھنا خود انسان پر آسان کر دیتا ہے شرط ہے محنت اور کوشش کی صدق دل کے ساتھ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا

جو لوگ ہم تک پہنچنے کی کوشش کریں گے ہم ان کی راہیں خود استوار کریں گے راستہ کی روکیں خود دُور کرتے چلے جائیں گے۔ دنیاوی علوم کی خاطر کیا کیا پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ سولہ سال لگاتار پڑھنے کے بعد کہیں ایم۔ اے کی ڈگری ملتی ہے۔ تو کیا آپ سمجھ سکتی ہیں کہ ایک ماہ صرف یہاں رہ کر قرآن مجید کی پوری طرح سمجھ آ جائے گی۔ کوشش کرتی رہیں اسی طرح جس طرح دنیاوی امتحانات پاس کرنے کے لئے کی تھی یا کر رہی ہیں اور دعا بھی اپنے مولا سے کرتی رہیں کہ اللہ تعالیٰ قرآنی معارف آپ پر کھولے پھر انشاء اللہ وہی چیز جو آج مشکل معلوم ہوتی ہے آسان ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

یٰۤاَیُّھَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْہِ۔

یعنی اللہ تعالیٰ کی ملاقات بڑی محنت بڑی کاوش سے حاصل ہوتی ہے اور قرآن سب سے بڑا ذریعہ ہے معرفتِ الٰہی حاصل کرنے کا۔ قرآن میں ہی وہ طریقے بتائے گئے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ لیکن ایک بات ذہن میں رہنی چاہیئے کہ قرآن سیکھنے کا بہت بڑا ذریعہ اس ہستی سے روحانی تعلق کا قائم کرنا ہے جس کو اللہ تعالیٰ قرآن سکھانے کے لئے دنیا میں کھڑا کرے۔ یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے یُزَکِّیْھِمْ بھی فرمایا ہے اور تزکیہ نفس صرف نبی کی قوتِ قدسیہ یا ان کے خلفاء کی صحبت سے حاصل ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب نزول المسیح میں لکھا ہے:-

> "خدا کا کلام یوں ہی آسمان پر سے کبھی نازل نہیں ہوا بلکہ اس تلوار کو چلانے والا بہادر ہمیشہ ساتھ آیا ہے جو اس تلوار کا اصل جوہر شناس ہے۔ (ص۹۱)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اسی مضمون کی طرف وَجَاھِدْھُمْ بِہٖ جِھَادًا کَبِیْرًا (فرقان آیت ۵۳) میں اشارہ فرمایا ہے۔ جس طرح جنگ میں اگر اسلحہ نہ ہو تو لڑنے والا کچھ نہیں کر سکتا اسلحہ ہو اور اس کو استعمال کرنا نہ آتا ہو تب بھی فائدہ نہیں قرآن کریم کے ذریعہ جہاد میں فتح تبھی ہوگی جب قرآنی دلائل کا اسلحہ خانہ بھی ہو اور جنگ کا جرنیل بھی جو سب دلائل کو جانتا ہو۔ ہمارے پاس قرآنی دلائل کا اسلحہ خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی تفاسیر میں کثرت سے موجود ہے شرط یہ ہے کہ ایک جانباز سپاہی کی طرح روحانی گولہ بارود کے استعمال کی واقفیت ہو۔ روحانی تلوار اور بندوق چلانی آتی ہو۔ روحانی ٹینک استعمال کرنے آتے ہوں۔ اور ساتھ ہی وہ عزم اور وہ روح ہم میں پیدا ہو جائے جو ایک سپاہی کی میدانِ جنگ میں جاتے ہوئے ہوتی ہے جو اس یقین سے جاتا ہے کہ یا مر جائے گا یا فتح پا کر آئیگا اور پھر اپنے جرنیل یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل اطاعت ہو اور آپ کی ہدایات کی روشنی میں علوم قرآن سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔

اس کلاس کے افتتاح کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

> "جس مقصد کے لئے یہ کلاس جاری کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ہم اس مقصد کو پہچانیں جو زندگی کا مقصد ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حاصل کرنا۔ پہلی امتوں کے پاس وہ ذرائع نہیں تھے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کئے ہیں اور وہ مقصد اس

کمال کے ساتھ اور اس رنگ میں حاصل نہیں کر سکتے تھے جس رنگ میں اور جس کمال کے ساتھ حاصل کرنا ہمارے لئے ممکن ہے اگر چاہیں۔ اگر نہ چاہیں تو خدا کا غضب ہم پر بھڑک سکتا ہے اس سے زیادہ جو پہلی امتوں پر بھڑکا۔"

پھر آپ نے فرمایا تھا:۔

"اسلام بڑے زور سے ہمیں بتاتا ہے کہ نجات معرفت کے بغیر ممکن نہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی پہچان کے بغیر ہم اس تک نہیں پہنچ سکتے اور معرفت کے سارے اصول قرآن میں پائے جاتے ہیں۔ اس کا دعویٰ ہے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا۔"

پھر اسی تقریر کے تسلسل میں آپ نے فرمایا تھا "یہاں اپنے وقتوں کو ضائع نہ کریں بلکہ کوشش کریں کہ قرآن میں اللہ تعالےٰ نے خود کو جس طرح پیش کیا اس کو پہچانیں اور وہ رنگ اپنے پر چڑھائیں (یہ اقتباسات حضور ایدہ اللہ کی تقریر یکم جولائی ۶۷ء کے میرے نوٹ کردہ ہیں اصل تقریر ابھی شائع نہیں ہوئی)

میری عزیز بچیو! آپ نے ایک ماہ کوشش کی ہے کہ کچھ نہ کچھ حاصل کر سکیں اب باقی گیارہ ماہ بھی کوشش کرتی رہیں کہ قرآن مجید کے اصولوں کی روشنی میں قرآنی احکام پر چلنے کے نتیجہ میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو۔ قرآن سیکھنے کا پختہ ارادہ کر لیں۔ جس سے بھی پڑھ سکتی ہوں پڑھیں۔ اگر کوئی استاد نہیں ملتا تو پھر ترجمہ والے قرآن یا تفسیر صغیر سے ہی سیکھیں اور پھر اس پر غور کریں۔ تفسیر کبیر کی بہت سی جلدیں شائع شدہ ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر صغیر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وہ خطبات جن میں آپ نے قرآن مجید کے علوم بیان فرمائے ہیں کتابی صورت میں "قرآنی انوار" کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔

## عربی زبان سیکھئے

اس سلسلے میں اپنی بچیوں سے یہ بھی خواہش کروں گی کہ وہ تھوڑی بہت عربی ضرور سیکھیں۔ ہمارا قرآن مجید اور احادیث عربی زبان میں ہیں۔ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَالْقُرْاٰنُ عَرَبِیٌّ وَ کَلَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَرَبِیٌّ۔

تم عربوں سے تین باتوں کی وجہ سے محبت کیا کرو (۱) اس لئے کہ میں عرب ہوں (۲) اس لئے کہ قرآن عربی میں ہے (۳) اس لئے کہ جنت کی زبان عربی ہوگی۔ ہماری کتنی بدقسمتی ہے کہ ہم دنیا کی اور زبانیں تو سیکھیں لیکن قرآن کی زبان نہ سیکھیں۔ وہ زبان نہ سیکھیں جو ہمارے آقا ہمارے محبوب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تھی اور وہ زبان سیکھنے کی کوشش نہ کریں جو جنت کی زبان ہے۔ وہ تمام بچیاں جو آئندہ کالجوں میں داخلہ لیں گی میری ان سے استدعا ہے اور ان کے ماں باپ سے بھی کہ باقی مضامین وہ جو چاہے لیں لیکن ایک مضمون عربی ضرور لیں اس طرح بنیادی طور پر انکو اتنی عربی آجائے گی کہ قرآن مجید اور احادیث کے الفاظ ان کے کانوں کو نا آشنا نہ لگیں گے اور قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا ان کے لئے آسان ہو جائے گا۔

ہر بچی یہاں سے یہ عہد کرکے جائے کہ روزانہ نصف رکوع یا ایک رکوع باقاعدگی سے توجہ کے ساتھ دہرایا کرے گی اور جو چھ سپارے یہاں ایک ماہ میں پڑھے ہیں ان کو بار بار دہرائے گی۔ اپنا ناظرہ بھی درست کرنے کی کوشش کرے گی۔ یہ نہایت افسوس کا مقام ہے کہ ہم انگریزی تو صحیح بول سکیں لیکن قرآن مجید پڑھنے میں غلطیاں کریں محض بے پرواہی ہے اور کچھ نہیں۔

ہر بچی یہ عہد کرے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی نہ کسی کتاب کو اپنے زیر مطالعہ رکھے گی۔ جب ایک ختم ہو گئی تو دوسری شروع کر دی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب۔ تفسیر ہیں قرآن مجید کی بہت سی آیات آپ پر واضح ہو گئی ہیں۔

## دوسروں کو قرآن کریم پڑھاؤ

پھر ہر بچی تحدیث نعمت کے طور پر یہ بھی عزم کرے کہ جو کچھ خود سیکھا ہے دوسروں کو سکھاؤں گی۔ اللہ تعالےٰ نے مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ پر بہت زور دیا ہے۔ رزق میں انسان کا علم۔ عقل۔ وقت۔ فرصت۔ صحت۔ صلاحیتیں سب کچھ شامل ہے۔ یہ گر یاد رکھو کہ اگر آپ چاہتی ہیں کہ جو کچھ پڑھا ہے وہ کبھی نہ بھولے تو ایک بار یہ سب کسی اور کو پڑھا کر دیکھ لیں اگر یہ ڈیڑھ صد طالبات جو یہاں قرآن مجید کی تعلیم کے لئے آئی تھیں مزید ڈیڑھ صد کو پڑھا دیں۔ تو جہاں آپ کو دوسری بہنوں کو تعلیم دینے کا ثواب حاصل ہوگا وہاں اُن طالبات کو فائدہ پہنچ جائے گا جو دل میں خواہش رکھتے ہوئے کسی مجبوری کے باعث یہاں نہ آ سکیں۔ اور خود آپ کا پڑھا ہوا ایسا ذہن نشین ہوگا کہ پھر انشاء اللہ نہ بھولے گا۔

ہر بچی یہ بھی عہد کرے کہ قرآنی احکام کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنے کی کوشش کرے گی۔ قرآن کا ایک ایک حکم ہمیشہ کے لئے ہمارے لئے قابل عمل ہے۔ موجودہ نسل میں مذہب سے بیگانگی کے باعث پردہ کی طرف سے بڑی غفلت برتی جا رہی ہے حالانکہ پردہ قرآن مجید کا ایک حکم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں جو شخص قرآن کے سات سَو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۶)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم سب مل کر قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے اور اس پر عمل کرنے والے ہوں۔ جس کے نتیجہ میں دنیا میں وہ معاشرہ قائم ہو جو قرآنی معاشرہ کہلانے کا مستحق ہے اور جو چودہ سَو سال قبل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ایک بار قائم ہو چکا ہے۔ اور وہ نُور جلد سے جلد دنیا میں پھیل جائے جس کی بشارت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔

اپنے لئے بھی دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ میرا ربِّ کریم مجھے قرآن مجید پڑھنے۔ پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی آخری سانس تک توفیق دیتا چلا جائے۔

آمین اللّٰھمّ آمین

---

## درخواستِ دعا

پچھلے کچھ مہینوں سے میری اہلیہ بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ابھی تک صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ اب یہ حال ہے کہ غذا بھی چھوٹتی چلی جا رہی ہے اور کمزوری کا بے حد غلبہ ہو رہا ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ مریضہ کی بحالیٔ صحت و تندرستی کے لئے دعا فرما دیں۔

(مہردار مصباح الدین حال مقیم پشاور)

---

## نتیجہ تعلیم القرآن کلاس (بقیہ)

مندرجہ ذیل طلباء و طالبات کا نتیجہ تعلیم القرآن کلاس الفضل میں چھپنے سے رہ گیا تھا اسے اب معذرت کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔

| نام | مقام | حاصل کردہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱۔ امۃ الشکور | ربوہ | ۶۲ |
| ۲۔ امۃ العزیز | لائل پور | ۸۰ |
| ۳۔ افتخار احمد | چارسدہ | ۴۷ |

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

---

## حقیقی خوشی

اللہ تعالےٰ کے دین کی خدمت کرنے سے انسان کو حقیقی خوشی اور راحت ہوتی ہے۔ آپ الفضل ایسے مذہبی اخبار کی اشاعت بڑھا کر بھی دین کی خدمت کر سکتے ہیں اور حقیقی خوشی اور راحت کے وارث بن سکتے ہیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

201

# پاکستان کا اقتصادی جائزہ

مکرم ظہور الدین صاحب بابر۔ ربوہ

(۳)

ہمیں تجارت خارجہ کے سلسلہ میں کئی قسم کے مسائل درپیش ہیں مثلاً ہم توازن ادائیگی کی خرابیوں سے دوچار ہیں۔ توازن ادائیگی سے مراد ایسی فہرس ہے جس میں کسی ملک کی کل مرئی و غیر مرئی درآمدات و برآمدات کا ذکر ہوتا ہے اگر اس کی کل مرئی و غیر مرئی برآمدات کی قیمت اس کی کل ایسی درآمدات یعنی مرئی و غیر مرئی کی مالیت سے کم ہو تو کہا جاتا ہے کہ اس ملک کا توازن ادائیگی خراب ہے اگر صورت اس کے برعکس ہو تو یہ توازن حق میں ہوگا قیام پاکستان سے لیکر اب تک چار پانچ سال کے علاوہ ہر سال اس کا توازن ادائیگی خسارہ کا رہا ہے۔ گویا ہم مقروض ہو رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان ترقی پذیر ملک ہے جو ترقی یافتہ ممالک سے مشینری منگوانی پڑتی ہے یعنی درآمدات بہت قیمتی ہیں لیکن برآمدات زیادہ تر پٹ سن اور کپاس اور ان کی مصنوعات پر مشتمل ہیں جن کی زیادہ قیمت وصول نہیں ہوتی پھر ہمیں غیر مرئی درآمدات پر بہت خرچ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً تجارت خارجہ میں بحری جہازوں کا کرایہ جو ہم غیر ممالک کو ادا کرتے ہیں وہی پچاس کروڑ روپے سالانہ کے زرمبادلہ کے برابر ہے

دوسرے اور تیسرے پانچ سالہ منصوبہ کے دوران بہت سی مشینیں اور ترقیاتی سامان آنے کی وجہ سے توازن مزید بگڑنے کا اندیشہ ہے لیکن حکومت اس سلسلہ میں کافی اقدامات کر رہی ہے ایک طرف تو وہ درآمدات پر پابندی لگا رہی ہے اور دوسری طرف برآمدات بڑھا رہی ہے اس کے لئے ایکسپورٹ پروموشن بیورو بڑے مفید مشورے دے رہا ہے درآمدات کے سلسلہ میں غیر ضروری اور تعیش کے سامان کی جگہ مشینری پر ہی زیادہ زور دیا جا رہا ہے اور پھر ایسی اشیاء کی درآمد بند کی جا رہی ہے جو ملک کے اندر تیار ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ حال ہی میں سکوٹروں اور موٹر سائیکلوں کی درآمد پر پابندی لگی ہے۔ ان اقدامات کی وجہ سے ۱۹۶۶-۶۷ء میں توازن ادائیگی بقدر ۴۳۴ کروڑ فاضل تھا جب کہ ۱۹۶۴-۶۵ میں ۱۳۰،۴ کروڑ خسارہ تھا۔ تجارت خارجہ کے استحکام اور توازن ادائیگیوں کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے برآمدات بڑھانا ضروری ہے لیکن ایک تو ہماری برآمدات ابتدائی زرعی مصنوعات پر مشتمل ہیں جن کی تعداد زیادہ رہی ہے اور پھر عالمی منڈیوں میں کئی ممالک نے مل کر تجارتی تنظیمیں قائم کر لی ہیں جن کا مقصد صرف اپنے حلقہ سے ہی تمام ضروریات پوری کرنا ہے اسی طرح جو ممالک ان کے ممبر نہیں ان کو سخت مشکل کا سامنا ہے اور پاکستان بھی اس کی زد میں آ رہا ہے مثال کے طور پر یورپ کی مشترکہ منڈی کو ہی لیجئے کہ جس کے ممبر مغربی جرمنی فرانس، اٹلی، بلجیم، ہالینڈ اور لگسمبرگ ہیں۔ فی الحال برطانیہ اس کا ممبر نہیں ہے لیکن پاکستان کے احتجاج کے باوجود اس نے شرکت کا فیصلہ کر لیا ہے . . .

. . . . . . . . .

. . . . . . . . .

. . . اور حالیہ خبروں کے مطابق فرانس کی مخالفت کے باوجود وہ ممبر بن جائے گا۔ میں نے اس جماعت کا اس لئے ذکر کیا ہے کہ یہ گروپ ہماری بیرونی تجارت کے تیسرے حصہ کا ذمہ دار ہے۔ اگر برطانیہ ممبر بن گیا تو پھر ان ممالک کو جانے والی ہماری برآمدات پر ۵ سے ۴۰ فیصد تک محصول لگ جائے گا گویا ہمیں یقیناً ایک مشکل صورت حال کا سامنا ہے لیکن حکومت خوفزدہ نہیں ہے کیونکہ یہ کمی برآمدات کا رُخ دوسرے ممالک کی طرف پھیر کر پوری کر لی جائے گی تاہم مشکل ضرور پڑے گی۔

مغربی ممالک کی پالیسی دیکھئے کہ ایک طرف تو ترقی پذیر ممالک کو ترقیاتی قرضے اور امداد ان کی ترقی کے لئے دیتے ہیں لیکن جب وہ ترقی کر کے اس قابل ہوتے ہیں کہ اپنی مصنوعات ان ممالک کو بھیجکر قرضے اور سود کا بار ہلکا کر سکیں تو پھر یہ ان کی برآمدات کے لئے اپنے دروازے بند کر لیتے ہیں گویا وہ دانستہ ترقی پذیر ممالک کی ترقی نہیں چاہتے۔

## مالیات

جب پاکستان معرض وجود میں آیا اس وقت چونکہ حالات ایسے نہ تھے کہ ہم فوراً اپنا خود مختار کرنسی اور بنکنگ کا نظام قائم کر سکتے اسلئے فیصلہ یہ ہوا۔ کہ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۸ء تک ریزرو بنک آف انڈیا ہی پاکستان کے بھی مرکزی بنک کی حیثیت سے کام کرے اور اس وقت تک ہندوستانی نوٹ ہی پاکستان میں بھی زر قانونی کی حیثیت سے گردش کریں۔

یکم جولائی ۱۹۴۸ء کو سٹیٹ بنک آف پاکستان قائم ہوا جس نے ملک کے تباہ شدہ معاشی حالات کو سنوارنا شروع کیا اور مرکزی بنک کی حیثیت سے اس پر جو بھی ذمہ داریاں عائد ہوتی تھیں اس نے ان سب کو احسن طریق پر نبھایا۔ تقسیم کے وقت پاکستان میں قرضہ مہیا کرنے کا کوئی باقاعدہ اور مستحکم انتظام نہ تھا، بنک کی سہولتیں ناتسلی بخش تھیں کیونکہ یہ نظام زیادہ تر غیر مسلموں کے ہاتھ میں تھے جو ترک وطن کر گئے تھے تقسیم کے وقت فہرستی بنک ۶۳۱ تھے لیکن مرکزی بنک کے قیام کے وقت صرف ۱۹۵ یہاں موجود تھے۔ اسی طرح سرمائے کی منڈی اور دیگر متعلقہ ادارے یعنی اسٹاک ایکسچینج، بل مارکیٹ اور انشورنس کمپنیاں بھی نہ ہونے کے برابر تھیں بنک نے ان تمام حالات کو بہتر بنانے کے لئے جامع پروگرام بنائے نوجوانوں کی تربیت کے لئے بنکروں کا ایک انسٹی ٹیوٹ قائم کر دیا گیا اس کے علاوہ کراچی اور چٹاگانگ میں دو تربیتی ادارے قائم کئے گئے مالی منڈی کے قیام و استحکام کے لئے مالی ادارے قائم کرنے میں بھی مدد دی۔ عام بنکوں کی نگرانی بھی اس کے سپرد ہے۔ اگر کوئی بنک اپنا کاروبار درست طور پر نہ کرے تو یہ اسے بند کرنے کا مجاز ہے اس طرح ان کی غیر ضروری توسیع سے بھی روکتا ہے جیساکہ ۱۹۶۷ء میں کسی نئے بنک کو کھولنے کی اجازت نہ دی کہ اس طرح صنعت کاروں کو بنکوں کی اجارہ داری نہ ہو جائے سٹیٹ بنک نے زراعت، صنعت اور تجارت کی طویل المیعاد ضروریات کے لئے خاص ادارے قائم کرنے میں مدد دی۔

کسی حکومت کا معاشی جائزہ لینے کے لئے اس کے بجٹ کے اعداد و شمار بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں چنانچہ پاکستان کا بجٹ ۱۹۴۹-۵۰ کہ جس میں آمدنی ۵۴،۸۸ کروڑ اور خرچ ۸۵،۶۰ کروڑ روپے تھا ۱۹۵۵-۵۶ کے بجٹ میں یہ اعداد ۵۸،۳۱۲ کروڑ اور ۴۳،۳۱۲ کروڑ روپیہ تھے اسی طرح ۱۹۶۴-۶۵ میں ۱۶،۳۰۹ کروڑ آمدنی اور ۵۵،۲۸۲ کروڑ روپے خرچ کے تخمینے تھے اور ۱۹۶۷-۶۸ میں آمدنی ۶۳۸،۶۳۸ کروڑ اور خرچ ۳۸۰،۲۳ روپے کا اندازہ ہے۔

تنقیدی نظریہ میں یہ اعداد و شمار اور بھی خوش کن ہو جاتے ہیں کہ آزادی کے وقت ہماری آمدنی کا انحصار پچاس فیصد درآمدی و برآمدی محصولات پر تھا اور یہ آمدنی یقینی نہیں ہوتی۔ اور پھر ایک ہی ذریعہ کا اتنا دخل مستحکم معیشت کا آئینہ دار نہ تھا لیکن اب اس ذریعہ سے ہمیں تقریباً ایک چوتھائی آمدنی ہے اور مرکزی ایکسائز، انکم اور کارپوریشن ٹیکس کا حصہ سترہ فی صد سے بڑھ کر چونتیس فی صد ہو گیا ہے گویا ایک مستحکم ذریعہ آمدنی ہے جو ملک کی صنعتی ترقی اور مضبوط معیشت کا آئینہ دار ہے اسی طرح بجری ٹیکس اور قرضوں پر سود سے بھی آمدنی کے تناسب میں ۵۰ سے ۱۰۰ فیصد تک اضافہ ہوا ہے جہاں تک اخراجات کا تعلق ہے آزادی کے وقت ہمارا صرف دفاع پر ہی ۷۳ فیصد سالانہ سے زائد خرچ ہوتا تھا اور اب بھی تقریباً ۵۲ فیصد ہے اسی طرح قرضوں پر جو سود ادا کیا جاتا ہے وہ کل اخراجات کا ۱۳،۲ فیصد ہے گویا ۶۵ فیصد دفاع اور قرضوں کے سود پر نکل جاتا ہے اور دوسری مدات مثلاً زراعت، صنعت، تعلیم و صحت کے لئے بہت کم رقم بچتی ہے مشکل یہ ہے کہ دونوں مدات ایسی ہیں کہ ان پر اخراجات کو کم کرنا تقریباً ناممکن ہے پاکستان کے حالیہ بجٹ میں دو ارب ۱۸ کروڑ روپیہ دفاع کے لئے رکھا گیا ہے جب کہ ہندوستان نے ۱۰ ارب روپیہ دفاع کے لئے رکھا ہے۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی اور
تزکیۂ نفس کرتی ہے

## زندہ قوم کے افراد اپنی ذمہ داریوں کا احساس رکھتے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں :-

"زندہ قوموں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس کے افراد کے اندر اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہو ہم نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنی ہے اور جہاں ہم تبلیغ کریں گے وہاں لازماً مساجد بھی بنانی پڑیں گی اور اسلام کے نشانات بھی قائم کئے جائیں گے۔ اور یہ کام ہماری جماعت کے افراد نے ہی کرنا ہے۔ اس لئے سب کا فرض ہے کہ خواہ وہ امیر ہو یا غریب اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھے۔ . . پس اپنے اندر قربانی کا مادہ پیدا کرو اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہر وقت زندہ رکھو"

اگر آپ اشاعت اسلام جیسے عظیم الشان کام کو قیامت تک جاری رکھنا چاہتے ہیں تو اکناف عالم میں تعمیر مساجد کی خاطر اپنے عزیز اموال پیش کرتے رہیے۔ حتیٰ کہ زمین کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز بلند ہوکر رہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

---

## تنظیمیں سالانہ اجتماع
### ۲۰-۲۱-۲۲ر اکتوبر ۱۹۶۷ء

سالانہ اجتماع کے انتظامات مختلف عہدیداروں کے سپرد ہوئے ہیں۔ صدر مجلس خود عمومی نگرانی فرماتے ہیں۔ آئندہ سالانہ اجتماع کے منتظمین کی فہرست درج ذیل ہے متعلقہ امور کے بارہ میں انہیں براہ راست لکھا جائے

| | | |
|---|---|---|
| منتظم علمی مقابلے | محمد اسلم صاحب صابر | مہتمم تعلیم |
| " ورزشی مقابلے | عبدالرزاق صاحب | مہتمم صحت جسمانی |
| " تیاری مقام اجتماع | منیر احمد صاحب عارف | مہتمم وقار عمل |
| " صفائی و آب رسانی | چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال | مہتمم مال |
| " خوراک | " حمید اللہ صاحب | مہتمم عمومی |
| ناظم اوقات ولاؤڈ سپیکر وسٹیج ۔ پنڈال | صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب | مہتمم اصلاح و ارشاد |
| منتظم دفتر بیرونی معلومات وحفاظت | عبدالشکور صاحب اسلم | مہتمم خدمت خلق |
| " سپلائی | عبدالرشید صاحب غنی | محاسب مرکزیہ |
| " روشنی | منیر احمد صاحب عارف | مہتمم وقار عمل |
| " صنعتی نمائش | مبارک احمد صاحب انصاری | مہتمم صنعت و تجارت |
| " حفاظت بیرون (انتظام پہرہ) | مبارک مصلح الدین صاحب | مہتمم تحریک جدید |
| " اندرون و بیرون | سید محمود احمد صاحب ناصر | نائب صدر |
| " دفتر مرکزیہ ۔ شوریٰ اشاعت حفاظت سامان | نورالحق صاحب تنویر | معتمد مرکزیہ |
| " طبی امداد | عبدالہادی صاحب ناصر | مہتمم تربیت |
| " تعمیرات | محمد شفیق صاحب قیصر | مہتمم اشاعت |
| " اجتماع اطفال | رفیق احمد صاحب ثاقب | مہتمم اطفال |

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۷رجون ۱۹۴۲ء میں فرمایا :-

"میں نے بار بار توجہ دلائی ہے کہ نمازوں کے وقت دکانیں کھلی نہیں ہونی چاہئیں۔ آخر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک شخص کی دکان کھلی بھی رہے۔ اور پھر اس کے متعلق یہ سمجھا جائے۔ کہ وہ نماز باجماعت بھی ادا کرتا ہے۔ پس میں انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ نمازوں کے وقت دکانداروں کی نگرانی رکھیں . . . . . اگر نمازوں کے وقت کوئی شخص اپنی دوکان کو کھلا رکھتا ہے تو اس کے سوائے اسکے اور کوئی معنی نہیں کہ اس کے دل میں نماز کا احترام نہیں۔ اس وقت بہر حال ایک احمدی کہلانے والے کو اپنی دکان بند کرنی چاہیئے اور نماز باجماعت کے لئے مسجد میں جانا چاہیئے اگر خطرہ ہو کہ دکانیں بند ہوئیں تو کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا دے تو ایسی صورت میں باری باری پہرے مقرر ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ دکاندار اپنی دکانوں پہ ہی بیٹھے رہیں اور نماز کے لئے مسجد میں نہ جائیں"

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## برائے توجہ سیکرٹریان تحریک جدید

جیساکہ پہلے بھی متعدد مرتبہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ جملہ جماعتوں کے سیکرٹریان تحریک جدید ہر ماہ اپنی مساعی کی رپورٹ بھجوایا کریں۔ اب ان سطور کے ذریعے مکرر عرض ہے کہ مرکز کی اس اہم ضرورت کو پورے تعہد سے ہر ماہ پورا کرنے کی سعی فرمائی جائے۔

یاد رہے کہ مجلس مشاورت کے موقعہ پہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی مساعی کا محاسبہ ہونے کا امکان موجود ہے۔ جیساکہ گذشتہ سالوں میں ہوتا رہا ہے پس اس محاسبہ میں ندامت سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ سال کے دوران پوری مستعدی سے کام کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

---

## انصار اللہ مالی جائزہ لیں

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کے سات ماہ گذر چکے ہیں جملہ مجالس کے زعماء سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس میں اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کے چندہ جات کی وصولی بجٹ کے مطابق ہو چکی ہے اور پھر وہ اس وصول شدہ رقم کو مرکز میں بھی بھجوا چکے ہیں۔ اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے پورا کر دیا جائے۔ اس سے آپ کو بھی سہولت رہے گی اور سال کے آخر پر بوجھ نہیں پڑے گا۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

---

## درخواست ہائے دعا

۱- میرے والد چوہدری عنایت اللہ صاحب بی۔ ایس سی (ایگریکلچر) کا اپریشن نشتر ہسپتال ملتان میں ۹/۸/۶۷ کو ہوا جو کہ کامیاب رہا۔ مورخہ ۱۸/۹ سے والد صاحب ہسپتال سے گھر آگئے ہیں۔ مگر سخت کمزوری ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(نصیر بیگم ایم۔ بی۔ بی۔ ایس 4 C 5A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا)

۲- میرے ایک دوست مکرم مختار احمد بٹ کی اپیل اپنے حق کے لئے سیکرٹری جنرل آزاد کشمیر کے زیر غور ہے۔ (محمد بشیر ایجنٹ الفضل ربوہ)

۳- میرے دادا جان کو دو تین روز سے بخار ہو جاتا ہے۔

(امۃ السلام بشریٰ)

احباب جماعت ان سب کے لئے دعا فرما دیں۔

202

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## ڈھاکہ کے اجتماع سے صدر ایوب کا خطاب

ڈھاکہ ۲۲ر اگست - صدر محمد ایوب خان نے خواہش ظاہر کی ہے کہ تمام اسلامی ممالک علاقائی تعاون برائے ترقی کے معاہدے میں شامل ہو جائیں۔ انہوں نے کل ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پر ایک عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر مسلم ممالک متحد ہو جائیں تو عالم اسلام کا مستقبل انتہائی شاندار ہو جائے گا۔

ڈھاکہ کے ہوائی اڈہ پر صدر ایوب کے استقبال کے لئے بے شمار لوگ جمع تھے۔ صدر نے ان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایران اور ترکی کے درمیان جو علاقائی اتحاد ہے وہ صرف سرکاری سطح پر ہی نہیں بلکہ اس سے تینوں ممالک کے عوام بھی ایک دوسرے کے قریب آ گئے ہیں یہ بڑی مبارک بات ہے کہ یہ تینوں ممالک اپنے عوام کی بہبود اور خوشحالی کے لئے متحد ہو گئے ہیں۔

صدر محمد ایوب خان نے کہا کہ پاکستان ایران اور ترکی کے عوام کے درمیان بڑی محبت ہے اور وہ ایک دوسرے کی بے حد عزت کرتے ہیں۔ صدر نے بتایا کہ ایران اور ترکی میں ایسے بے شمار واقعات ہوئے ہیں کہ پاکستانی باشندوں نے ان ممالک سے اشیاء خریدیں تو دکانداروں نے ان سے پیسے وصول کرنے سے اس لئے انکار کر دیا کہ وہ پاکستانی ہیں اور ان کے بھائی ہیں صدر نے توقع ظاہر کی کہ پاکستان میں بھی ترک اور ایرانی باشندوں کے ساتھ ایسا ہی برادرانہ سلوک کیا جائے گا۔

صدر نے تایوں کی گونج میں کہا کہ پاکستانی عوام کو اپنے دفاع کو مضبوط کرنے اور ملک کو اقتصادی لحاظ سے ترقی دینے کی زبردست جدوجہد کرنی چاہئیے

## وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ کی یقین دہانی

دمشق ۲۲ر اگست - پاکستان کے وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ نے شام کے صدر ڈاکٹر نورالدین العطاسی کو یقین دلایا ہے کہ پاکستان ہر حالت میں صیہونیت اور سامراجیت کے خلاف عرب ممالک کا ساتھ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو مقبوضہ عرب علاقے ہڑپ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بات کل صدر عطاسی سے ملاقات کے دوران کہی۔ وزیر خارجہ جو عرب ممالک کا دورہ کر رہے ہیں کل لبنان کے وزیر اعظم اور صدر سے بات چیت کے بعد دمشق پہنچے تھے

وزیر خارجہ نے صدر عطاسی کو بتایا کہ پاکستان مکمل طور پر عرب ممالک کے ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ صیہونی اور سامراجی جارحین کے اثرات ختم کرنے کے لئے عرب ممالک جو بھی کوشش کریں گے پاکستان اس کی پوری حمایت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو مقبوضہ عرب علاقوں پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

## صوبائی کابینہ کا اجلاس

لاہور ۲۲ر اگست مغربی پاکستان کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ جرگہ کے زیر سماعت مقدمات میں مصالحت نہیں ہو سکے گی مزید براں جو مقدمہ جرگہ کے سپرد ہوگا۔ اس کی کارروائی بلا ناغہ جاری رہے گی۔ تاکہ اس کا فیصلہ جلد ہو سکے کابینہ نے یہ بھی طے کیا ہے کہ جرگہ قانون میں کوئی ایسی ترمیم نہ کی جائے۔ جو آئین سے متصادم ہو یا تبدیلی کرے گی۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے کہ جرگہ قانون کو آئینی تحفظ حاصل ہے۔

صوبائی کابینہ کا اجلاس کل گورنر مسٹر محمد موسیٰ کی زیر صدارت ڈھائی گھنٹے تک جاری رہا جس میں صوبے کی سیاسی اور انتظامی صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔

سرکاری ترجمان نے آج اخباری نمائندوں سے گفتگو کے دوران کابینہ کے فیصلوں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے ہدایت کی ہے کہ صوبہ بھر کے تمام شہروں میں یونین کمیٹیوں کو مزید اختیارات دیئے جائیں گے تاکہ وہ اپنے حلقہ میں صحت وصفائی ڈسپنسریوں کے قیام اور دیگر شہری مسائل کو موثر طور پر حل کر سکیں۔

## نائیجیریا میں جنگ کی صورتحال

لاگوس ۲۳ر اگست - لاگوس میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وفاقی فوجیں مغربی وسطی صوبہ اور مشرقی نائیجیریا کے علاقوں میں پیش قدمی کر رہی ہیں اور انہوں نے کئی اہم شہروں اور قصبوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی نائیجیریا نے عارضی طور پر جو کامیابی حاصل کی تھی وہ بعض عناصر کی غداری کا نتیجہ تھا اور اب آہستہ آہستہ صورت حال قابو میں آ رہی ہے۔ ادھر مشرقی نائیجیریا نے دعویٰ کیا ہے کہ تمام محاذوں پر وفاقی فوجوں کے حملوں کو ناکام بنا دیا گیا ہے اور وفاقی حکومت کے دیگر زیر علاقہ پر اب مشرقی نائیجیریا کی فوجوں کا قبضہ ہے۔ قاہرہ پہنچنے والی خبروں کے مطابق نائیجیریا میں سیاسی صورت حال غیر واضح ہے بعض عینی شاہدوں کا بیان ہے کہ بعض مقامات پر مشرقی نائیجیریا کی فوجوں نے اور بعض جگہ وفاقی فوجوں نے کامیابیاں حاصل کی ہیں اور لڑائی کسی منصوبہ بندی کے بغیر ہو رہی ہے۔ بعد کی اطلاعات کے مطابق نائیجیریا کے جزیرہ بونی کے علاقہ میں شدید جنگ ہو رہی ہے اس جزیرہ میں تیل کے ذخائر ہیں جنگ میں وفاقی فضائیہ اپنی فوج کی مدد کر رہی ہے ادھر مشرقی نائیجیریا ریڈیو نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ بونی میں لڑائی ہو رہی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ وفاقی فوجیں پسپا ہو رہی ہیں۔

مشرقی نائیجیریا کی بندرگاہ بونی میں تیل کے ایک ذخیرہ کو آگ لگ گئی ہے جس سے پوری بندرگاہ کے تباہ ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس بندرگاہ پر حال ہی میں وفاقی فوجوں نے قبضہ کیا تھا۔

نائیجیریا کی وفاقی حکومت نے الزام لگایا ہے کہ مشرقی نائیجیریا کی باغی حکومت کے طیاروں نے بندرگاہ پر بمباری کی جس سے تیل کے ذخیرہ میں آگ لگ گئی۔ یہ آگ اس قدر خوفناک ہے کہ میلوں دور اس کے شعلے دکھائی دے رہے ہیں۔ وہ انسدادی تدابیر کے باوجود آہستہ آہستہ پوری بندرگاہ کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔

## اردن خرطوم کانفرنس میں شریک ہوگا

عمان ۲۲ر اگست - اردن نے عرب سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت پر رضامندی ظاہر کر دی ہے اس امر کا اعلان کل رات اردن کے وزیر خارجہ محمد عبد الامیری نے کیا سربراہوں کی کانفرنس ۲۹ر اگست کو سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں منعقد ہوگی۔

## اسرائیل نے میعاد بڑھانے سے انکار کر دیا۔

تل ابیب ۲۲ر اگست - اسرائیل نے فلسطین اور بین الاقوامی ریڈ کراس کی یہ درخواست مسترد کر دی ہے کہ مقبوضہ علاقوں میں عرب مہاجرین کے واپس جانے کی میعاد میں اضافہ کیا جائے۔ یہ میعاد اس ماہ میں ختم ہو رہی ہے۔ کل اسرائیلی کابینہ نے اس سلسلہ میں درخواست پر غور کیا۔ اور اسے مسترد کر دیا مہاجرین کی کل تعداد ایک لاکھ ۷۵ ہزار ہے اور اندازہ کے مطابق ان میں سے صرف ساڑھے تین ہزار اپنے گھروں کو واپس جا سکیں گے۔

## نائیجیریا میں برطانوی ہائی کمشنر کی طلبی

لندن ۲۲ر اگست نائیجیریا میں برطانوی ہائی کمشنر سر ڈیوڈ ہنٹ آج دولت مشترکہ کے اعلیٰ افسروں سے بات چیت کے لئے لندن پہنچ رہے ہیں دفتر دولت مشترکہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ سر ہنٹ کو نائیجیریا کی موجودہ صورت حال پر مشورہ کے لئے طلب کیا گیا ہے۔

## چینی نوجوانوں کا لنکا کے خلاف مظاہرہ

ماسکو ۲۳ر اگست۔ روس کی خبر رساں ایجنسی تاس کے مطابق کل پیکنگ میں سیلون کے سفارت خانے کے باہر چینی نوجوانوں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ مظاہرے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ لنکا کی حکومت نے کولمبو میں چیئرمین ماؤزے تنگ کی تعلیمات نامی کتاب کی فروخت کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا

چینی نوجوانوں نے سیلون کی حکومت کی پالیسی کے خلاف نعرے لگانے کے ساتھ ساتھ روسی تحریف پسندوں کے خلاف بھی نعرے لگائے۔

## نکسل باڑی کو فوج کے حوالے کر دیا گیا

نئی دہلی ۲۲ر اگست۔ تازہ اطلاعات کے مطابق نکسل باڑی میں بغاوت ختم نہیں ہوئی اور بھارتی حکومت نے اسے کچلنے اور باغی لیڈروں کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس کی مدد کے لئے فوج بھیج دی ہے بھارت سے یہاں پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق نکسل باڑی میں پولیس کی ۱۹ چوکیاں قائم کی جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ فوج کو بھی علاقے میں گشت کرنے اور باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز نے لکھا ہے کہ دارجلنگ پولیس ۳۰۰ افراد کی ایک فہرست تیار کی ہے۔ جنہیں فوج اور پولیس مشترکہ کارروائی کر کے گرفتار کرے گی۔ ان لوگوں میں تمام اہم باغی لیڈر شامل ہیں۔

## صدر جانسن کی مخالفت

واشنگٹن ۲۲ر اگست۔ امریکی امور خارجہ کی کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر فلبرائٹ نے کہا ہے کہ ویٹ نام کی جنگ میں توسیع کے خلاف صدر جانسن کی مخالفت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ انہوں نے یہ بات کل ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہی مسٹر فلبرائٹ نے کہا کہ امریکی سینیٹ نے ۱۹۶۴ء میں صدر جانسن کو خلیج ٹونکن میں شمالی ویٹ نام کے خلاف جنگی کارروائی کرنے کا حق دیا تھا اس لئے اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی جا سکتی۔ البتہ امریکی سینیٹ کے ارکان اس بات کی کوشش کریں گے کہ صدر جانسن کے جنگ کو پھیلانے کے بارے میں کمی کر دی جائے۔

---

**ضروری اعلان**: مورخہ ۱۸ء بعد جمعۃ المبارک کوئی صاحب اپنی سائیکل مسجد احمدیہ لائل پور میں بھول کر چھوڑ گئے ہیں نشانی بتا کر اپنی سائیکل مسجد احمدیہ لائل پور سے حاصل کریں۔
(ظفر اللہ خان چیمہ سیکرٹری امور عامہ)

# فضل عمر فاؤنڈیشن میں بیرون پاکستان کے احمدی احباب کے وعدوں کی میزان

## جون ۱۹۶۷ء تک ۸،۳۵،۴۵۸ روپے ہو گئی،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک کو جاری کرتے ہوئے احباب جماعت کو ارشاد فرمایا کہ :-

"وہ اپنی پہلی تمام مالی قربانیوں پر قائم رہتے ہوئے ان میں کسی قسم کی کمی کئے بغیر انشراح قلب کے ساتھ محض رضائے الٰہی کی خاطر اس فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں اور ساتھ یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس فنڈ کو بابرکت کرے اور اس کے اچھے نتائج کا ثواب حضرت فضل عمرؓ کو بھی اور ہمیں بھی پہنچائے"!

اس تسلسل میں بیرون پاکستان کی احمدی جماعتوں سے اپیل کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:-

"ابھی یہ تحریک بیرونی جماعتوں تک نہیں پہنچی امید ہے کہ کم از کم پندرہ لاکھ روپے بیرونی جماعتیں ہی فراہم کر دیں گی"

جون ۱۹۶۷ء تک بیرونی ممالک کی جماعتوں کے وعدے آٹھ لاکھ پینتیس ہزار چار سو اٹھاون روپے تک پہنچ چکے ہیں۔ یہ رقم اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ کی متوقع رقم روپے کے نصف سے بڑھ چکی ہے الحمدللہ! اللہ تعالیٰ قربانی پیش کرنے والے سب احباب کو اپنے خاص افضال و برکات سے نوازے۔ آمین۔ بیرونی ممالک کے وعدوں کی میزان جون ۱۹۶۷ء تک علاقہ وار حسب ذیل ہے:-

یورپ ۲،۱۶،۴۱۷ (اس میں انگلستان کے احباب کا وعدہ -/۱،۶۱،۶۸۰ روپیہ کا ہے جس میں معقول اضافہ گذشتہ دنوں حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی کوشش سے ہوا جنہوں نے بڑھاپے میں وہاں پر نہایت قابل قدر کام کیا ہے جزاکم اللہ۔

امریکہ ۹۸،۱۳۶ مغربی افریقہ ۵۶ ۵۵،۴ مشرقی و جنوبی افریقہ ۸۱۵۲۷ مشرق وسطیٰ ۵۳۲۶۵ دیگر ایشین ممالک ۳،۳۰،۶۵۷

میزان = ۸،۳۵،۴۵۸ روپے۔

بیرونی ممالک سے کئی ایک جماعتوں کے وعدے ابھی آنے باقی ہیں۔ اور بعض ایسی جماعتیں بھی ہیں جن کے وعدوں میں اضافہ کی خاصی گنجائش معلوم ہوتی ہے اور ایک بھاری تعداد ان جماعتوں کے افراد کی ایسی ہے جن سے ابھی تک وعدے موصول نہیں ہوئے۔ اگر سب جماعتوں کی طرف سے وعدے موصول ہو جائیں تو بیرونی ممالک کے وعدوں کی میزان اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی متوقع رقم پندرہ لاکھ سے بہت بڑھ جائے گی انشاءاللہ۔

اس موقع پر بیرونی ممالک میں مبلغین سلسلہ اور احمدیہ مشنوں کے انچارج صاحبان سے بتاکید درخواست ہے کہ وہ براہ مہربانی اپنے اپنے ہاں سب دوستوں کو اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کی پرزور تحریک فرمادیں۔ اور جن دوستوں کے وعدوں میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی مالی وسعت کے لحاظ سے اضافہ کی گنجائش ہو انہیں اپنی توفیق کے مطابق وعدوں میں اضافہ کرنے کی تحریک فرمادیں اور کوشش کریں کہ آئندہ جلسہ سالانہ تک بیرونی ممالک کے وعدوں کی میزان حضرت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقع کے مطابق پوری ہو جائے بلکہ اس سے بڑھ جائے۔

اللہ تعالیٰ احباب اور عہدیداران جماعتہائے بیرون کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق بڑھ چڑھ کر خلوص قلب کے ساتھ فضل عمر فاؤنڈیشن میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

---

### دوستانہ میچ!

مورخہ ۱۸ر اگست بروز جمعۃ المبارک مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت ربوہ کی ایک باسکٹ بال ٹیم نے سرگودھا جا کر پی اے الیف کی ٹیم کے ساتھ ایک دوستانہ میچ کھیلا جس میں ربوہ کی ٹیم ۴۴ کے مقابلہ میں ۶۰ پوائنٹس سے جیت گئی

---

# قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے اصحاب متوجہ ہوں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس مرتبہ بھی انشاءاللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر پاکستان سے قافلہ جائے گا۔ رمضان المبارک کی وجہ سے قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۲۴-۲۵-۲۶ر نومبر ۱۹۶۷ء مقرر ہوئی ہیں۔ قافلہ کی روانگی انشاءاللہ تعالیٰ ربوہ سے ۲۲ر نومبر ۱۹۶۷ء براستہ گنڈا سنگھ حسینی والا بارڈر ہوگی۔ اور قادیان سے واپسی ۲۸ر تاریخ کو اسی راستہ سے ہوگی۔

جو اصحاب قافلہ میں جانا چاہیں وہ نظارت خدمت درویشان سے مشمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

۱- صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہو اور وہ ہندوستان کے سفر کے لئے بھی کام آسکتا ہو۔ یا وہ پاسپورٹ جلد بنوا سکتے ہوں۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں۔

۲- اس قافلہ کیا صرف وہی اصحاب شامل ہو سکتے ہیں جو تین سال سے قافلہ میں قادیان نہیں گئے۔ یعنی ۱۹۶۵ء اور ۱۹۶۶ء میں قادیان نہیں گئے۔

۳- درخواست مطبوعہ فارم پر دی جائے اور اس پر صدر یا امیر جماعت مقامی کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے۔

۴- جن اصحاب کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہے مگر اس میں انڈیا درج نہیں وہ فوراً اس میں انڈیا درج کروالیں۔

۵- یہ درخواستیں ۳۰ر ستمبر ۱۹۶۷ء تک بہرصورت نظارت خدمت درویشاں میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر خدمت درویشان)

---

# جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ ۲ر ستمبر ۱۹۶۷ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر (جو کہ کالج آفس سے مل سکتے ہیں) ۳۱ر اگست تک مع کریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ دفتر کالج میں پہنچ جانی چاہئیں۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔ اعلیٰ تعلیم۔ شاندار نتائج۔ پاکیزہ ماحول۔

کالج کے ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

انٹرویو: ربوہ کی امیدوار طالبات کے لئے: ۲ تا ۸ ستمبر } ۸ تا ۱۲ بجے دوپہر
بیرون ربوہ کی امیدوار طالبات کے لئے: ۹ تا ۱۱ ستمبر }

(پرنسپل)

---

# خدام ضلع ہزارہ کے لئے ایک ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ہزارہ کا سالانہ ایک روزہ اجتماع انشاءاللہ تعالیٰ ۳۱ر اگست بروز جمعرات مسجد احمدیہ ایبٹ آباد میں ہوگا۔ مکرم و محترم جناب صاحبزادہ میاں طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ صبح دس بجے افتتاح فرمائیں گے ضلع ہزارہ کے تمام خدام و اطفال اور جملہ احباب جماعت سے بصد گذارش ہے کہ اس بابرکت اجتماع میں شریک ہو کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ہزارہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴